بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الصَّلٰوۃَ کَانَتۡ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ کِتٰبًا مَّوۡقُوۡتًا

بے شک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے ﴿سورۃ النساء 103﴾

مشتاقان توقیت کے لئے جواہر ویواقیت

ہدایۃ التقویم

تالیف لطیف و تصنیف منیف عَامِل فاضل کامل

حضرت بحر العلوم مفتی

سید محمد افضل حسین مونگیری
قدس سرہ العزیز

فہرست

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمدللّٰہ الذی خلق الانسان۝وآتاہ الحکمۃ وعلمہ القران۝ ھدی للناس وبینٰت من الھدی والفرقان۝وجعل الشمس والقمربحسبان۝وقدرہ منازل لیتعلمواعددالسنین والحساب۝والصلوۃ والسلام علی من یدفع عناالعذاب۝ویشفع لنایوم الحساب ۝ وعلی آلہ الکرام وصحبہ المکرمین۝وازواجہ واھل بیتہ اجعین ۝امابعد

ہجری وعیسوی تقویم جاننے کیلئے میں نے یہ کتاب لکھی ہے، باری تعالٰی مجکو خطا اور لغزش سے بچائے اوراس کتاب کونافع ومقبول بنائے۔

آمین یارب العلمین وکان ذلك فی سنۃ ثمان وتسعین وثلاث مائۃ الف من ھجرۃ سیدالمرسلین علیہ وعلی آلہ الصلوۃ والسلام الی یوم الدین۝

﴿مقدمہ اولیٰ﴾ قمری ماہ کی اوسط مدت 29 دن 12 گھنٹے 44 منٹ پانچ سیکنڈ ہے اور کچھ لوگوں نے اوسط کی مدت 29 دن 12 گھنٹے 44 منٹ بتائی ہے۔ قمری مہینوں کی مدت معلوم کرنے کیلئے ذیل میں ایک جدول لکھی جاتی ہے۔

مہینہ	قمری مہینے کی مدت ﴿قول اول پر﴾				مہینہ	قمری مہینے کی مدت ﴿قول ثانی پر﴾			
	سکنڈ	منٹ	گھنٹہ	دن		سکنڈ	منٹ	گھنٹہ	دن
1	5	44	12	29	1	00	44	12	29
2	10	28	1	59	2	00	28	1	59
3	15	12	14	88	3	00	12	14	88
4	20	56	2	118	4	00	56	2	118
5	25	40	15	147	5	00	40	15	147
6	30	25	4	177	6	00	24	4	177
7	35	9	17	206	7	00	8	17	206
8	40	53	5	236	8	00	52	5	236
9	45	37	18	265	9	00	36	18	265
10	50	21	7	295	10	00	20	7	295
11	55	5	20	324	11	00	4	20	324
12	00	49	8	354	12	00	48	8	354

﴿مقدمہ ثانیہ﴾ قمری سال میں کبھی 354 دن اور کبھی 355 دن ہوتے ہیں۔ قمری سال کی اوسط مدت 354 دن 8 گھنٹے 49منٹ ہے اور کچھ لوگوں نے اِس کی اوسط مدت 354 دن 8 گھنٹے 48 منٹ بتائی ہے۔ قمری سالوں کی مدت معلوم کرنے کیلئے ذیل میں ایک جدول لکھی جاتی ہے۔

قمری سال کی مدت ﴿قول اول پر﴾				قمری سال کی مدت ﴿قول ثانی پر﴾			
سال	منٹ	گھنٹہ	دن	سال	منٹ	گھنٹہ	دن
1	49	8	354	1	48	8	354
2	38	17	708	2	36	17	708
3	37	2	1063	3	24	2	1063
4	16	11	1417	4	12	11	1417
5	5	20	1771	5	00	20	1771
6	6	4	2126	6	48	4	2126
7	7	13	2480	7	36	13	2480
8	8	22	2834	8	24	22	2834
9	9	7	3189	9	12	7	3189
10	10	16	3543	10	00	16	3543
20	22	8	7087	20	00	8	7087
30	33	00	10631	30	00	00	10631
40	44	16	14174	40	00	16	14174

سال	منٹ	گھنٹہ	دن	سال	منٹ	گھنٹہ	دن
50	60	8	17718	50	00	8	17718
60	55	1	21262	60	00	00	21262
70	17	17	24805	70	00	16	24805
80	28	9	28349	80	00	8	28349
90	39	1	31893	90	00	00	31893
100	51	11	35436	100	00	16	35436
200	42	11	70873	200	00	8	70873
300	33	5	106310	300	00	00	106310
400	24	23	141746	400	00	16	141746
500	15	17	177183	500	00	8	177183
600	6	11	212620	600	00	00	212620
700	57	4	248057	700	00	16	248056
800	48	22	283493	800	00	8	283493
900	39	16	318930	900	00	00	318930
1000	30	10	354367	1000	00	16	354366
1100	21	4	389804	1100	00	8	389403
1200	12	22	425240	1200	00	00	465240

سال	منٹ	گھنٹہ	دن	سال	منٹ	گھنٹہ	دن
1300	3	16	460677	1300	00	16	460676
1400	54	9	496114	1400	00	8	496113
1500	45	3	531551	1500	00	00	531550
1600	36	31	566987	1600	00	16	566986
1700	27	15	602424	1700	00	8	602423
1800	18	9	637821	1800	00	00	637860
1900	9	3	673298	1900	00	16	673294
2000	00	21	708734	2000	00	8	708733
2100	51	14	744171	2100	00	00	744170
2200	42	8	779608	2200	00	16	779606
3300	33	2	815045	3300	00	8	815043
2400	24	20	850481	2400	00	00	850480
2500	15	14	885918	2500	00	16	885916
2600	6	8	921355	2600	00	8	921353
2700	57	1	956792	2700	00	00	956790
2800	48	19	992228	2800	00	16	992226
2900	39	13	1027665	2900	00	8	1027663

سال	منٹ	گھنٹہ	دن	سال	منٹ	گھنٹہ	دن
3000	30	7	1063102	3000	00	00	1063100
3100	21	01	1098539	3100	00	16	1098536
3200	12	19	1133965	3200	00	8	1133973
3300	3	13	1169412	3300	00	00	1169410
3400	54	6	1204849	3400	00	16	1204846
3500	45	00	1640286	3500	00	8	1240283

﴿مقدمہ ثالثہ﴾ عیسوی سال میں کبھی 365 دن ہوتے ہیں اور کبھی 366 دن ضابطہ یہ ہے، کہ جو سنہ عیسوی چار﴿4﴾سے پوراپورا تقسیم ہوجائے اور 25 سے پوراپورا تقسیم نہ ہو یا 400 سو سے بھی پوراپورا تقسیم ہوجائے اور 4000 چارہزار سے پوراپورا تقسیم نہ ہو اُس سنہ میں 29 دن کی فروری مانی جاتی ہے اور وہ سال 366 دنوں کا ہوتا ہے، ایسے سنہ کو سنہ کبیسہ کہتے ہیں اور باقی سنہ میں صرف 28 دنوں کی فروری مانی جاتی ہیں اور وہ سال صرف 365 دنوں کا ہوتا ہے۔ناظرین کی سہولت کیلئے ذیل میں ایک جدول لکھی جاتی ہے، جس سے عیسوی سالوں کے ایام کی تعداد بآسانی معلوم ہوسکے گی۔

سال	تعداد ایام	سال	تعداد ایام
1	365	40	14610
2	730	44	16071
3	1095	48	17532
4	1461	56	18993

سال	تعداد ایام	سال	تعداد ایام
8	2922	56	20454
12	4383	60	21915
16	5844	64	23376
20	7305	68	24837
24	8766	72	26298
28	10227	76	27759
32	11688	80	29220
36	13149	84	30681
88	32142	1800	657436
92	33603	1900	693940
96	35064	2000	730485
100	36524	2100	767009
200	73048	2200	803533
300	109572	2300	840057
400	146097	2400	876582
500	182621	2500	913106
600	219148	2600	949630

سال	تعداد ایام	سال	تعداد ایام
700	255669	2700	986154
800	292194	2800	1022679
900	328718	2900	1059203
1000	365242	3000	1095727
1100	401766	3100	1132251
1200	438291	3200	1168776
1300	474815	3300	125300
1400	511339	3400	1241824
1500	547863	3500	1278348
1600	584388	3600	1314873
1700	620911	3700	1351397
3800	1387921	4000	1460969
3900	1424445		

﴿مقدمہ رابعہ﴾ شمسی مہینوں سے کسی ایک مہینہ کی ابتداء سے کسی مہینے کے ختم تک دنوں کی تعداد مندرجہ ذیل جدول سے بآسانی معلوم ہوسکتی ہے۔

ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
جنوری	31	59	90	120	151	181	212	243	273	304	334	365
	31	60	91	121	152	182	213	244	274	305	335	366
فروری	0	28	59	89	120	150	181	212	242	273	303	334
		29	60	90	121	151	182	213	243	274	304	335
مارچ	0	0	31	61	92	122	153	184	214	245	275	306
اپریل	0	0	0	30	61	91	122	153	183	214	244	275
مئی	0	0	0	0	31	61	92	123	153	184	214	245
جون	0	0	0	0	0	30	61	92	122	153	183	214
جولائی	0	0	0	0	0	0	31	62	92	123	153	184
اگست	0	0	0	0	0	0	0	31	61	92	122	183
ستمبر	0	0	0	0	0	0	0	0	30	61	91	122
اکتوبر	0	0	0	0	0	0	0	31	0	31	61	92
نومبر	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	30	61
دسمبر	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	0	31

﴿مقدمہ خامسہ﴾ 19 مارچ 1969 عیسوی روز چہار شنبہ ﴿جمعرات﴾ کو محرم 1389 ہجری کا ہلال دیکھا گیا۔ رویت عامہ ہوئی لہذا 20 مارچ 1969 عیسوی روز پنجشنبہ ﴿﴾ کو یکم محرم الحرام 1389 ہجری

ہونے میں کوئی شبہ نہیں رہا،اس پر تمام جنتریوں کا اتفاق بھی ہے۔ تقویم تاریخ مُرتب عبد القدوس صاحب ہاشمی جسے مرکزی ادارہ تحقیقات اسلامی کراچی نے 1965 سنہ عیسوی میں شائع کیا ہے اور تقوم ہجری وعیسوی خالدی صاحب جیسے انجمن ترقی اردو ہند دہلی نے 1339 سنہ عیسوی میں شائع کیا ہے اور المنجد جدید مُرتب یسوعی یہ تینوں کتابیں بھی اس پر متفق ہیں، کہ 20 مارچ 1969 سنہ عیسوی روز پنجشنبہ ﴿﴾ کو یکم محرم الحرام 1389 سنہ ہجری ہے۔

﴿مقدمہ سادسہ﴾ یکم جنوری 1 سنہ عیسوی سے 20 مارچ 1969 سنہ عیسوی روز پنجشنبہ تک ﴿718886﴾ دن ہیں دَلیل حسب ذیل ہے۔

یکم جنوری 1 سنہ عیسوی سے 31 دسمبر 1968 سنہ عیسوی تک 1968 سال شمسی ہیں اور یکم جنوری 1969 سنہ عیسوی سے 20 مارچ 1960 سنہ عیسوی روز پنجشنبہ تک دوماہ جنوری وفروری اور 20 دن ہیں۔

1900 سال شمسی	693960	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
68 سال شمسی	25837	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
دوماہ جنوری وفروری سنہ کبیسہ	59	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ
مارچ کے 20 دن	20	دن	
یعنی 1968 سنہ سال شمسی دوماہ 20 دن	718876	دن	

﴿مقدمہ سابعہ﴾ یکم محرم الحرم سال ہجرت سے یکم محرم الحرام 1389 سنہ ہجری روز پنجشنبہ ﴿﴾ تک ﴿491863﴾ دن ہیں اس لئے یکم محرم الحرام سال ہجری سے ختم ذی الحجہ 1388 سنہ

ہجری تک پورے 1388 سال قمری ہیں،لہذا یکم محرم الحرام سال ہجری سے یکم محرم سے یکم محرم الحرام 1389 سنہ ہجری روز پنجشنبہ ﴿﴾ تک 1388 قمری اور ایک دن

1300 سال قمری	3 منٹ	16 گھنٹہ	460677	ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ
80 سال قمری	28 منٹ	9 گھنٹہ	28349	ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ
8 سال قمری	32 منٹ	22 گھنٹہ	2834	ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ
یکم محرم الحرام کا ایک دن 1-00-00-1				

یعنی 1388 سال قمری اور ایک دن 3-00-491863 رھو المطلوب

﴿مقدمہ ثامنہ﴾ سنہ عیسویہ کے دولاکھ ستائیس ہزار تیرہ دن گزر جانے کے بعد سنہ ہجریہ کا آغاز ہوا ہے۔ یعنی سنہ ہجریہ کے ایام سے سنہ عیسویہ کے ایام زائدہ کی تعداد ﴿227013﴾ ہے،اس لئے کہ یکم جنوری 1 سنہ عیسویہ سے 20 مارچ 1969 سنہ عیسوی روز پنجشنبہ مطابق یکم محرم الحرام 1389 سنہ ہجری تک ﴿718876﴾ دن ہیں اور مقدمہ سابعہ میں یہ ثابت ہوا ہے کہ یکم محرم الحرام سال ہجری سے یکم محرم الحرام 1386 سنہ ہجری روز پنجشنبہ تک ﴿491863﴾ دن ہیں اس لئے سنہ عیسویہ مقدمہ خامسہ وسادسہ کو ملانے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ یکم جنوری 1 سنہ عیسوی سے 20 مارچ 1966 سنہ ہجری تک ﴿718876﴾ دن ہیں اور مقدمہ سامعہ سے یہ لازم آتا ہے کہ 2 محرم الحرام ہجری سے یکم محرم الحرام 1389 سنہ ہجری روز پنجشنبہ تک ﴿491862﴾ دن ہیں۔اس لئے یکم جنوری 1 سنہ عیسوی سے یکم محرم الحرام سال ہجری تک ﴿718876﴾﴿491862﴾﴿227014﴾ دن ہیں لہذا یکم جنوری 1 سنہ عیسوی سے ختم

ذی الحجہ قبل ہجرت تک ﴿227013﴾ دن ہیں اس لئے سنہ عیسویہ کے ایام سنہ ہجریہ سے ﴿227013﴾ زائد ہیں۔ وھو المطلوب

﴿مقدمہ تاسعہ﴾ جس محدود زمانہ کا پہلا دن معلوم ہو اُس کا آخری دن مندرجہ ذیل جدول اسبوعات کے ذریعہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح جس محدود زمانہ کا آخری دن معلوم ہو اُس کا پہلا دن مندرجہ ذیل جدول اَسبوعات کے ذریعہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔

جدول اَسبوعات

ابتدا ایام	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	
0	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	6
1	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	5
2	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	4
3	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	3
4	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ	2
5	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	1
6	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	0
	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	یکشنبہ	دوشنبہ	اختتام ایام

﴿مثال اول﴾ ہمیں یہ معلوم ہے کہ 6 جنوری 1969ء کو دوشنبہ تھا۔ اب ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ 15 مارچ 1969ء کو کیا دن ہے تو ہم نے اس محدود زمانہ کے ایام معلوم کیے اسطرح کہ 6 جنوری 1969ء سے 31 جنوری 1969ء تک 26 دن اور فروری کے 28 دن اور مارچ کے 15 دن کل ﴿15+28+26﴾ کل 69 دن ہوئے پھر ہم نے 69 کو سات پر تقسیم کیا تو چھ باقی رہے۔ لہذا 15 مارچ 1969ء کو شنبہ ہی ہے۔

﴿مثال دُوم﴾ ہمیں یہ معلوم ہے کہ 6 جنوری 1969ء کو دوشنبہ تھا، اب ہم یہ معلوم کرتا چاہتے ہیں کہ 23 مارچ 1969 کو کیا دن ہے تو ہم نے اس محدودزمانہ کے ایام معلوم کیے اِسطرح کہ 6 جنوری 1969ء سے 31 جنوری 1969ء تک 26 دن اور فروری کے 28 دن اور مارچ کے 23 دن ﴿23+28+26﴾ کل دن 77 دن ہوئے پھر ہم نے 77 کو سات پر تقسیم کیا تو صِفر باقی رہا، پھر ہم نے صِفر کے مقابل بائیں طرف دو شنبہ کے نیچے دیکھا تو یکشنبہ لکھا ہے، لہذا 23 مارچ 1969ء کو یکشنبہ ہی ہے۔

﴿مثال سوم﴾ ہمیں یہ معلوم ہے کہ 25 فروری 1969ء کو سہ شنبہ تھا، اب ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ 18 جنوری 1969ء کو کیا دن ہے تو ہم نے اس محدود زمانہ کے ایام معلوم کئے اِسطرح کہ 18 جنوری 1969ء سے 31 جنوری 1969ء تک 14 دن اور فروری کے 25 دن ﴿25+14﴾ کل 39 دن ہوئے، پھر ہم نے 39 کو سات پر تقسیم کیا تو چار باقی رہے، پھر ہم نے چار کے مقابل داہیں طرف سہ شنبہ کے اُوپر دیکھا تو شنبہ لکھا ہے، لہذا 18 جنوری 1969ء کو شنبہ ہی ہے۔

﴿مثال چہارم﴾ ہمیں یہ معلوم ہے کہ 25 فروری 1969ء کو سہ شنبہ تھا۔ اب ہم یہ معلوم کرناچاہتے ہیں کہ 7 جنوری 1969ء کو کیادن ہے تو ہم نے اس محدود زمانہ کے ایام معلوم کئے اس طرح کہ 7 جنوری 1969ء کو کیادن ہے تو ہم نے اس محدودزمانہ کے ایام معلوم کئے اس طرح کہ 7 جنوری 1967ء سے 31 جنوری 1979ء تک 25 دن اور فروری کے 25 دن ﴿25+25﴾ کل 50 دن ہوئے، پھر ہم نے 50 کو سات پر تقسیم کیاتوایک باقی رہا، پھر ہم نے ایک کے مقابل دائیں طرف سہ شنبہ کے اُوپر دیکھاتوسہ شنبہ لکھاہے، لہٰذا7 جنوری 1969ء کوسہ شنبہ ہی ہے۔

محدودزمانہ کاپہلا دن معلوم ہوتو آخری دن معلوم کرنیکا دوسراقاعدہ

یوم سابق[1] کے نام[2] کاعدد محدوزمانہ کے ایام کی تعداد میں جمع کرکے ایک کم کرلیجئے، باقی کوسات پر تقسیم کیجئے جوباقی بچے وہ اُس محدودزمانہ کے آخری دن کاعددی[3] نام ہو گا یا محدودزمانہ کے ایام کی تعداد میں ایک کم کرلیجئے اور باقی میں یوم سابق کے نام کاعدد جمع کرکے حاصل جمع کوسات پر تقسیم کیجئے توجوباقی بچے وہ اُس محدودزمانہ کے آخری دن کاعددی نام ہو گا یایوم سابق کے نام کے عدد میں سے ایک گھٹاکر اُس میں محدودزمانہ کے ایام کی تعداد معلوم کی کہ 77 ہے اس کے بعد اس طرح عمل کیا

2+77−1=78٪7 باقی ایک یعنی یکشنبہ

---

[1] یوم سابق یعنی محدودزمانہ کاپہلادن [2] نام کاعدد یعنی یکشنبہ کیلئے ایک دوشنبہ کیلئے دوسہ شنبہ کیلئے تین چہارشنبہ کیلئے پانچ اور جمعہ کیلئے چھ اور ہفتہ کیلئے سات یاصِفر [3] عددی نام یعنی یکشنبہ کاعددی نام ایک دوشنبہ کاعددی نام دو۔ وعلی القیاس

محدودزمانہ کا آخری دن معلوم ہوتو پہلا دن معلوم کرنیکا دوسراقاعدہ

محدودزمانہ کے ایام کی تعداد میں سے ایک کم کرلیجئے باقی کوسات پر تقسیم کیجئے جو باقی بچے اُتنا آخری دن کے نام کے عدد میں کم کرلیجئے، جوباقی بچے وہ اُس محدود زمانہ کے پہلے دن کا عددی نام ہوگا مثلاً ہمیں یہ معلوم ہے کہ 25 فروری 1969ء کو سہ شنبہ تھا اب ہم یہ معلوم کی کرنا چاہتے ہیں کہ 6 جنوری 1969ء کو کیادن ہے تو اُس محدود زمانہ کے ایام کی تعداد معلوم کی کہ 51 ہے اُس کے بعد اس طرح عمل کیا کہ ﴿51-1﴾= 50 ٪ 7باقی ایک لہذا﴿3-1﴾ = 2یعنی دوشنبہ ﴿نوٹ﴾سات پر تقسیم کرنے کے بعد جوعدد باقی بچے اگروہ آخری دن کے نام عدد سے اکبر﴿زیادہ﴾ہوتو آخری دن کے نام کے عدد میں سا جمع کرلیں۔

﴿مقدمہ عاشرہ﴾ یکم جنوری 1ء عیسوی کو دوشنبہ تھا اس لئے کہ مقدمہ سادسہ میں ثابت ہوا ہے کہ یکم جنوری 1ء عیسوی 20 مارچ 1969ء عیسوی روز پنجشنبہ تک ﴿718876﴾ دن ہیں انہیں سات پر تقسیم کرنے سے چار باقی رہتا ہے اور ان ایام کا آخری دن پنجشنبہ ہمیں معلوم ہے اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے چار کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو پنجشنبہ کے اوپر دوشنبہ ہے۔ وھو المطلوب

ہجری سے عیسوی معلوم کرنیکا قاعدہ

قمری تاریخ معلوم ہوتو شمسی تاریخ معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ مقدمہ اولی وثانیہ کی مدد سے اُس تاریخ تک سنہ ہجری کے ایام کی تعداد معلوم کیجئے، پھر اُس میں سنہ عیسوی کے ایام زائدہ﴿227013﴾ جمع کیجئے تو حاصل جمع سنہ عیسوی کے ایام کی تعداد ہوگی اُس کے بعد مقدمہ ثالثہ اور رابعہ کی مدد سے سنہ عیسوی کے

سال اور مہینے اور دن کی تعداد معلوم کیجئے مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ محرم 1389ھ کو شمسی تاریخ کیا ہے تو اس طرح عمل کریں۔

یکم محرم سال ہجرت سے ختم ذی الحجہ 1388ھ ہجری تک 1388ھ سال قمری ہیں اس لئے یکم محرم سال ہجرت سے یکم محرم 1389ھ ہجری تک 1388 سال قمری ایک دن ہے۔

سال	منٹ	گھنٹہ	دن	قاعدہ
1300 سال قمری	03	16	460677	ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ
80	28	9	28349	ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ
8	32	22	2834	ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ
1 دن 0-1				

یعنی 1388 سال قمری اور ایک دن = 3 00 – 491863

سنہ عیسوی کے ایام زائدہ = 227013 ﴿ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ﴾

یعنی یکم جنوری 1ھ عیسوی سے یکم محرم 1389ھ ہجری تک 718876 دن		
1900 سال شمسی	693960 دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
68 سال شمسی	24837 دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
ختم فروری تک	89 دن	ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ

یعنی 1968 سال شمسی کے بعد ختم فروری تک 717856 دن

مارچ 1969ھ تک کے 20 دن

یعنی 20 مارچ 1969ء تک 717876 دن

لہذا یکم محرم 1389ھ کو 20 مارچ 1969ء ہے۔ وھوالمطلوب

عیسوی سے ہجری معلوم کرنیکا قاعدہ

شمسی تاریخ معلوم ہو تو قمری تاریخ معلوم کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ مقدمہ ثالثہ ورابعہ کی مدد سے اُس تاریخ تک سنہ عیسوی کے ایام کی تعداد معلوم کیجئے پھر اُس میں سے میں سے سنہ عیسوی کے ایام زائد ﴿227013﴾ نکال لیجئے تو حاصل تفریق سنہ ہجری کے ایام کی تعداد ہو گی اِس کے بعد مقدمہ اولی وثانیہ کی مدد سے سنہ ہجری کے سال اور مہینے اور دن کی تعداد معلوم کیجئے۔

مثلاً ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ 20 مارچ 1969ء عیسوی کو قمری تاریخ کیا ہے تو اس طرح عمل کریں۔

1900 سال شمسی	693960 دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
68 سال شمسی	24837 دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
یکم جنوری 1969ء سے ختم فروری 1949ء تک	59 دن	ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ
مارچ 1969ء کے 20 دن		

یعنی یکم جنوری 1ء عیسوی سے 20 مارچ 1969ء عیسوی تک 718876 دن

سنہ عیسوی کے ایام زائدہ 227013 دن ﴿ملاحظہ ہو مقدمہ ثامنہ﴾

یعنی یکم محرم سال ہجرت سے 20 مارچ 1969 سنہ عیسوی تک 491863 دن			
قمری سال	**منٹ**	**گھنٹہ**	**دن**
1300 سال قمری	3	16	460677 ﴿مقدمہ ثانیہ﴾
80 سال قمری	28	9	28349 ﴿مقدمہ ثانیہ﴾
8 سال قمری	32	22	2834 ﴿مقدمہ ثانیہ﴾
یعنی 1388 سال قمری کے ختم پر 3-00-491862 دن			
محرم 1389 سنہ ہجری کا ایک دن			

یعنی یکم محرم 1389 سنہ ہجری تک 491863 دن

لہٰذا 20 مارچ 1969 سنہ عیسوی کو یکم محرم الحرام 1389 سنہ ہجری ہے۔ وھو المطلوب

شمسی تاریخ کا دن معلوم کرنیکا قاعدہ

﴿1﴾ سنہ عیسوی میں سے ایک عدد کم کیجئے تو عیسوی سال معلوم ہوں گے۔ ﴿2﴾ اب عیسوی سال کی صدی کو تین میں ضرب دیکر حاصل ضرب کو محفوظ کیجئے۔ ﴿3﴾ اب عیسوی سال کی صدی کو چار پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو محفوظ کیجئے۔ ﴿4﴾ اب عیسوی سال کے باقی حصہ کو چار پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو محفوظ کیجئے۔ ﴿5﴾ عیسوی سال کو سات پر تقسیم کر کے باقی کو محفوظ کیجئے۔ ﴿6﴾ عیسوی تاریخ[1] کے ایام کے عدد میں ایک جمع کر کے سات پر تقسیم کر کے باقی کو محفوظ کیجئے۔ ﴿7﴾ اب پانچوں محفوظ کو جمع کر کے سات پر تقسیم کیجئے اگر ایک باقی رہے تو یکشنبہ، اگر دو باقی رہے دوشنبہ اور تین باقی رہے تو سہ

شنبہ اور چار باقی رہے تو چہار شنبہ اور پانچ باقی ہے تو پنجشنبہ اور چھ باقی رہے تو جمعہ اور سات باقی رہے یا صِفر تو ہفتہ۔﴿نوٹ﴾اس قاعدہ سے﴿3999﴾عیسوی تک شمسی تاریخ کے دن معلوم کیئے جاسکتے ہیں۔

1. قولہ عیسوی تاریخ کے ایام کا عدد یعنی یکم جنوری سے لے کر اس تاریخ تک جتنے دن ہوں انکی تعداد﴿یہ مقدمہ رابعہ سے معلوم کیجئے﴾

﴿مثال﴾ ہم یہ معلوم کرنا چاہتے کہ 8 اپریل 1977ء کو کیا دن ہے تو اس طرح عمل کریں﴿7719-1﴾1976 عیسوی سال

1	3x19	حاصل ضرب	57	محفوظ اول
2	4٪19	خارج قسمت	4	محفوظ ثانی
3	4٪76	خارج قسمت	19	محفوظ ثالث
4	7٪1976	باقی	2	محفوظ رابع
5، 8 اپریل کے ایام کا عدد	7٪99 = 1 + 98	باقی	1	محفوظ خامس
6	پانچوں محفوظ کا مجموعہ		83	
7	7 ٪ 83	باقی چھ	6	یعنی دن جمعہ

﴿اصل معتمد﴾بروایت صحیح یہ ثابت ہے کہ نہم ذی الحجہ یوم عرفہ 10ھ حجۃ الوداع کے دن جمعہ تھا۔لہذا جو تقویمات اس روایت صحیح کی مخالف و معارض ہیں وہ بلاشبہ غلط ہیں۔بخاری شریف میں عن عمربن الخطاب ان رجلامن الیهودوقال لہ یاامیر المومنین آیۃ فی کتابکم تقرونها،لوعلینا معشرالیهودنزلت لاتخذناذلك الیوم عید اقال ای آیۃ قال اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ

لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًاؕ ﴿سورۃ المائدۃ-3﴾قال عمر قدعرفناذلک الیوم المکان الذی نزلت فیہ علی النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم وھو قائم بعرفۃ یوم جمعۃ۔اور ترمذی میں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

﴿ھدایہ اولٰی﴾ خالدی صاحب نے اپنی کتاب تقویم ہجری وعیسوی میں یکم ذی الحجہ 10 ہجری کا دن لکھا ہے جو بلاشبہ غلط ہے اس لئے کہ اصل معتمد کے خلاف ہے۔بلکہ یکم ذی الحجہ 10 ہجری کو پنجشنبہ تھا۔

﴿ھدایہ ثانیہ﴾ خالدی صاحب نے اپنی کتاب تقویم ہجری وعیسوی میں اور ہاشمی صاحب نے اپنی کتاب تقویم تاریخ میں اور یسوعی نے منجد جدید میں یکم محرم 11 ہجری کو یکشنبہ کا دن لکھا ہے جو بلاشبہ غلط ہے اس لئے کہ کوئی قمری مہینہ کبھی 31 دن کا نہیں ہوتا۔لہذا یکم محرم 11 کو یکشنبہ بتانا اصل معتمد کے خلاف ومعارض ہے بلکہ یکم محرم 11 ہجری کو شنبہ تھا اور جمعہ ہونا بھی ممکن۔

﴿ھدایہ ثالثہ﴾ یکم محرم سال ہجرت کو ازروئے حساب پنجشنبہ تھا۔اس لئے کہ یکم محرم سال ہجرت سے حجۃ الوداع تک 9سال 11 ماہ قمری اور 9 دن ہیں یعنی کل ﴿3523﴾ دن اور تین گھنٹے 26 منٹ ہیں۔گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر جو سالم دن ہیں یعنی ﴿3523﴾ ان کو سات پر تقسیم کرنے سے دو باقی رہتا ہے اور ان ایام کا آخری دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے دو کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو جمعہ کے اوپر پنجشنبہ ہے لیکن ازوئے رویت جمعہ بھی ممکن ہے چنانچہ یسوعی نے منجد حدید میں یکم محرم سال ہجرت کو جمعہ کا ہی دن لکھا ہے۔اسی طرح تقویم خالدی وتقویم تاریخ میں بھی جمعہ کا دن لکھا ہے۔

﴿ھدایہ رابعہ﴾ یکم محرم سال ولادت کو پنجشنبہ تھا اس لئے کہ یکم محرم سال ولادت سے حجۃ الوداع تک 62 سال 11 ماہ قمری اور 9 دن ہیں یعنی کل ﴿22304﴾ دن 14 گھنٹے 48 منٹ ہیں گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر سالم دن ہیں ﴿22304﴾ اِن کو سات پر تقسیم کرنے سے دو باقی رہتا ہے اور ان ایام کا آخری دن حجۃ الواع ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے دو کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو جمعہ کے اوپر پنجشنبہ ہے۔ لیکن از روئے رویت جمعہ بھی ممکن ہے۔

﴿ھدایہ خامسہ﴾ یکم ربیع الاول سال ولادت کو از روئے حساب یکشنبہ تھا اس لئے کہ یکم ربیع الاول سال ولادت سے حجۃ الوداع تک 62 سال 9 ماہ قمری اور 9 دن ہیں یعنی کل ﴿22245﴾ دن 13 گھنٹے 21 منٹ ہیں۔ گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر جو سالم دن ہیں یعنی ﴿22245﴾ اِن کو سات پر تقسیم کرنے سے 6 باقی رہتا ہے اور ان ایام کا آخری دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے 6 کے مقابل دائیں طرف دیکھا تو جمعہ کے اوپر یکشنبہ ہے۔ لیکن از روئے رویت دوشنبہ بھی ممکن ہے۔ ولادت مبارک 2 ربیع الاول روز دوشنبہ کو ہوئی اور بعض کا یہ قول ہے کہ ولادت مبارک 9 ربیع الاول روز دوشنبہ کو ہوئی یہ دونوں قول احتمال اول کی موافقت کرتے ہیں۔ اور اکثر محدثین کا یہ قول ہے کہ ولادت باسعادت 8 ربیع الاول روز دوشنبہ کو ہوئی یہ قول احتمال ثانی کی موافقت کرتا ہے اور مشہور یہ ہے کہ ولادت باسعادت 12 ربیع الاول روز دوشنبہ کو ہوئی اس قول پر یکم ربیع الاول سال ولادت کو پنجشنبہ تھا جو کسی حساب نہیں بنتا لیکن مواھب لدنیہ اور مدارج النبوۃ میں یہ لکھا ہے کہ مکہ مکرمہ میں ہمیشہ 12 ربیع الاول ہی کو عید میلا دالنبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم منانا چاہیئے۔ خواہ 12 ربیع الاول کو ولادت مبارک

ہوئی ہو خواہ کسی دوسرے تاریخ میں ولادت ہوئی ہو جس طرح کہ قبلہ کا علم نہ ہونے پر نماز میں جہت تحری کا استقبال واجب ہے خواہ کعبہ مکرمہ جہت تحری ہی میں ہو یا کسی دوسری جہت میں۔

﴿ہدایہ سادسہ﴾ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس جہان سے گیارھویں ہجری کے ربیع الاول کے مہینہ میں دوشنبہ کے دن رحلت فرمائی ہے اور مشہور یہ ہے کہ بارھویں تاریخ تھی لیکن اِس میں ایک اُولجھن ہے وہ یہ کہ روز جمعہ حجۃ الوداع سے 12 ربیع الاول 11ھ ہجری تک کم از کم 91 دن اور زیادہ سے زیادہ 94 دن ہوئے ہوں گے۔ لہذا روز جمعہ حجۃ الوداع سے 12 ربیع الاول 11ھ ہجری تک اگر صرف 91 دن ہوئے ہوں تو 12 ربیع الاول کو پنجشنبہ ہو گا اور 92 دن ہوئے ہوں تو جمعہ ہو گا اور 93 دن ہوئے ہوں تو شنبہ ہو گا اور اگر 94 دن ہوئے ہوں تو یکشنبہ ہو گا۔ بہر حال دوشنبہ کو بارہویں کسی حساب سے نہیں آتی۔ اور بعض علماء کا یہ قول ہے کہ ربیع الاول کی 13 تاریخ تھی یہ اس طرح کہ ذی الحجہ و محرم و صفر تینوں مہینے 30-30 دن کے ہوئے ہوں اس قول پر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم ربیع الاول 11ھ ہجری روز چہار شنبہ تک 83 دن ہیں اور 13 ربیع الاول یوم رحلت روز دوشنبہ تک 95 دن ہیں۔

بعض محققین کا یہ ارشاد ہے کہ یوم رحلت روز دوشنبہ کو مکہ مکرمہ والوں کے حساب سے 13 ربیع الاول اور مدینہ والوں کے حساب سے 12 ربیع الاول تھی لہذا پہلے اور دوسرے قول اور میں تخالف نہیں رہا اور پہلے قول میں جو اولجھن بتائی گئی وہ اولجھن بھی دور ہو گئی۔

لیکن یوم رحلت دوشنبہ کو مدینہ والوں کے حساب سے 12 ربیع الاول ماننے کیلئے یہ ماننا پڑے گا کہ ذی قعدہ وذی الحجہ و محرم و صفر چاروں مہینے مدینہ منورہ میں 30-30 دن کے ہوئے اور مدینہ منورہ والوں کے

حساب سے حجۃ الوداع روز جمعہ کو 8 ذی الحجہ تھی نہ کہ 9 ذی الحجہ اور ربیع الاول تک مدینہ منورہ والے اِسی حساب پر قائم بھی رہے اور ذی قعدہ و ذی الحجہ و محرم وصفر چاروں مہینے مدینہ والوں نے 30-30 دن کے مانے، اور بعض علماء نے پہلے اور دوسرے قول میں یوں تطبیق دی ہے کہ جس روایت میں یہ ہے کہ یوم رحلت بارہ گزرنے پر ہے اس میں بارہ سے بارہ دمراد ہے نہ کہ بارہ راتیں اور بارہ دن گزرنے پر تیرھوں تاریخ ہی ہوتی ہے لہذا قول دوسرے قول کے مطابق ہے نہ کہ معارض لیکن اس پر دوطرح سے اعتراض کیا گیا ہے ایک تو اس طرح کہ یہ محاوہ عرب کے خلاف ہے اہل عرب جب یہ لفظ بولتے ہیں تو بارہ راتیں گزرنا مراد لیتے ہیں نہ کہ بارہ دن اور دوسرا اعتراض اس طرح کہ روایت کے الفاظ **اثناعشرة اور ثنتی عشرة** ہیں جن سے یوم مراد نہیں لیا جا سکتا نہ نہار، اس لئے کہ یوم و نہار مذکر ہیں۔

اور بعض کا یہ قول ہے کہ ربیع الاول کی دوسری تاریخ تھی یہ اس طرح کہ ذی الحجہ و محرم وصفر تینوں مہینے 29-29 دن کے ہوئے ہوں۔ اس قول پر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم ربیع الاول روز یکشنبہ تک 80 دن ہیں اور 2 ربیع الاول یوم رحلت روز دوشنبہ تک 81 دن ہیں۔

اور بعض کا یہ قول ہے کہ ربیع الاول کی پہلی تاریخ تھی یہ اس طرح ذی الحجہ و محرم وصفر میں سے کوئی ایک مہینہ 30 دن کا اور باقی دو مہینے 29-29 دن کے ہوئے ہوں اس قول پر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم ربیع الاول یوم رحلت روز دوشنبہ تک 81 دن ہیں ان اقوال میں سے تیسرے اور چوتھے قول کو اس بنا پر رد کیا گیا ہے کہ کسی روایت میں یہ نہیں ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یکم ربیع الاول کو رحلت فرمائی ہے نہ کہ کسی روایت میں یہ ہے کہ 2 ربیع الاول کو رحلت فرمائی ہے۔لہذا روایت کے بغیر تاریخ

کا تعین قابل اعتبار نہیں، خصوصاً اِس حالت میں کہ ازروئے حساب نجوم ربیع الاول 11ھ ہجری کا چاند یکشنبہ کو مرئی ہونا بعید تر ہے۔

﴿ھدایہ سابعہ﴾ یکم محرم 61ھ سال شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ازروئے حساب دوشنبہ تھا اس لئے کہ روز جمعہ حجۃ الوداع سے 30 ذی الحجہ روز جمعہ 10ھ ہجری تک 22 دن ہیں اور یکم محرم 11ھ ہجری سے ختم ذی الحجہ 60ھ تک 50 سال اور یکم محرم 61ھ ہجری کا ایک دن کل ملا کر روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم محرم 61ھ ہجری تک 50 سال اور 23 دن ہیں، یعنی کل ﴿17741﴾ دن اور 8 گھنٹے 55 منٹ ہیں، گھنٹوں اور منٹوں کا مجموعہ سالم دن مان لینے پر ﴿17742﴾ دن ہوئے جنہیں سات پر تقسیم کرنے سے چار باقی رہتا ہے۔ اور ان ایام کا پہلا دن حجۃ الوداع ہے جس دن بلاشبہ جمعہ تھا اس لئے جدول اسبوعات میں ہم نے 4 کے مقابل بائیں جانب دیکھا تو جمعہ کے نیچے دوشنبہ ہے، لیکن ازروئے رویت چہار شنبہ بھی ممکن ہے۔لہذا10 محرم الحرام 61ھ ہجری یوم شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ازروئے تقویم چہار شنبہ تھا اور ازروئے رویت جمعہ بھی ممکن۔ یا یوں سمجھئے کہ روز جمعہ یوم شہادت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ازروئے تقویم 12 محرم تھی اور ازروئے رویت 10 محرم ﴿سُوال﴾ روز جمعہ حجۃ الوداع سے یکم محرم 61ھ تک پورے 1742 دن نہیں ہیں بلکہ 15 گھنٹے 5 منٹ کم ہیں اِس لئے گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر صرف 1741 دن ہی ماننا چاہیئے، جس طرح کہ ھدایہ ثالثہ ورابعہ و خامسہ میں گھنٹوں اور منٹوں کو چھوڑ دیا گیا ہے۔﴿جواب﴾ ہلال مرئی نہیں ہوتا مگر شام ہی کو لیکن ازروئے حساب اوسط ہلال ہوتا ہے لیکن جس دن یا جس رات کے کسی حصہ میں ازروئے حساب اوسط ہلال کا وقت ہوتا ہے وہ دن شہر ماضی میں محسوب ہوتا ہے نہ کہ شہر مستقبل میں اِس لئے ھدایہ سابعہ میں کسر کو مرفوع کر دیا گیا اور ھدایہ ثالثہ و رابعہ

وخامسہ میں کسور ساقط کر دیئے گئے اور اس سے یہ قاعدہ مستنبط ہوا کہ جو تاریخ اصل معتمد سے سابق ہوا اِس کی تحقیق میں کسر کو ساقط کر دیا جائے گا اور جو تاریخ اصل معتمد سے لاحق ہو اُسکی تحقیق میں کسر کو مرفوع کیا جائے گا۔ فاحفظ

﴿سُوال﴾ جب کہ یکم محرم 61ھ ہجری کو از روئے حساب دوشنبہ ہے تو از روئے رویت یکم محرم 61ھ کو سہ شنبہ ہونا تو ممکن ہے لیکن ہے لیکن چہار شنبہ ہونا کس طرح ممکن ہے۔

﴿جواب﴾ بحساب تقویم ایک مہینہ 30 دن کا ہو تو دوسرا مہینہ 29 دن کا ہوگا۔ لیکن از روئے رویت تین چار مہینے پے در پے 30-30 دن کے بھی ہو جاتے ہیں۔ لہذا یہ ہو سکتا ہے کہ یکم محرم 61ھ ہجری کو از روئے حساب دوشنبہ اور از روئے رویت چہار شنبہ ہو وہ اس طرح کہ از روئے حساب یکم رجب 60ھ ہجری کو ہفتہ ہے اور از روئے رویت بھی یکم رجب 60ھ کو ہفتہ ہی ہے اِس کے بعد باقی مہینوں کی تقویم حسب ذیل ہے۔

ہجری تاریخ	روز جمعہ حجۃ الوداع 10ھ سے از روئے تقویم ایام کی تعداد ﴿برفع کسر﴾	ایام از روئے تقویم	ایام از روئے رویت	روز جمعہ حجۃ الوداع 10ھ ہجری ہجری سے از روئے رویت ایام کی تعداد
یکم رجب 60ھ	17565	ہفتہ	ہفتہ	17565
یکم شعبان 60ھ	17594	اتوار	پیر	17595
یکم رمضان 60ھ	17624	منگل	بدھ	17625
یکم شوال 60ھ	17653	بدھ	جمعرات	17654
یکم ذی الاحجہ 60ھ	17683	جمعہ	ہفتہ	17684
یکم محرم 61ھ	17742	پیر یکم محرم	بدھ یکم محرم	17744

Xxx	17743	منگل 2 محرم	xxx	xxxxx
ہجری تاریخ	روز جمعہ حجۃ الوداع 10ھ سے ازروئے تقویم ایام کی تعداد ﴿برفع کسر﴾	ایام ازروئے تقویم	ایام ازروئے رویت	روز جمعہ حجۃ الوداع 10ھ ہجری سے ازروئے رویت ایام کی تعداد
4 محرم یا 2 محرم	17744	بدھ 3 محرم	xxxxx	xxxxx
5 محرم یا 3 محرم	17745	جمعرات 4 محرم	جمعرات 2 محرم	17745
6 محرم یا 4 محرم	17746	جمعہ 5 محرم	جمعہ 3 محرم	17746
7 محرم 5 یا محرم	17747	ہفتہ 6 محرم	ہفتہ 4 محرم	17747
8 محرم یا 6 محرم	17748	اتوار 7 محرم	اتوار 5 محرم	17748
9 محرم یا 7 محرم	17749	پیر 8 محرم	پیر 6 محرم	17749
10 محرم یا 8 محرم	17750	منگل 9 محرم	منگل 7 محرم	17750
11 محرم یا 9 محرم	17751	بدھ 10 محرم	بدھ 8 محرم	17751
12 محرم یا 10 محرم	17752	جمعرات 11 محرم	جمعرات 9 محرم	17752
	17753	جمعہ 12 محرم	جمعہ 10 محرم	17753

﴿ھدایہ ثامنہ﴾ نہم ذی الحجہ 10ھ ہجری حجۃ الوداع کے دن یوم عرفہ جمعہ کو 6/9 مارچ 632ء عیسوی ہے

اس لئے کہ یکم محرم سال ہجری سے 9 ذی الحجہ 10ھ ہجری تک 3523 دن ﴿ملاحظہ ہو ھدایہ ثانیہ﴾

سنہ عیسویہ کے ایام زائد 227013 دب ﴿ملاحظہ ہو مقدمہ ثانیہ﴾

یعنی یکم جنوری کے 1ء عیسوی سے 9 ذی الحجہ 10ھ ہجری تک 230536 دن

600 سال شمسی	219145	دن
28 سال شمسی	10227	دن

3سال شمسی	1095	دن
دوماہ جنوری وفروری	60	دن
یعنی 631سال شمسی کے بعد ختم فروری تک	230527	دن
مارچ 632ئہ کے 9دن	9	دن
یعنی یکم جنوری 1ئہ عیسوی سے 9ذی الحجہ 632ئہ عیسوی تک	230536	دن

لہذا9ذی الحجہ 10ئہ ہجری یوم عرفہ جمعہ کو6مارچ 632ئہ عیسوی ہے،جو اس وقت کے شماررائج کے مطابق 6 مارچ632عیسوی ہے۔

﴿ھدایہ تاسعہ﴾ یکم محرم سال ہجرت کو 15/18 جولائی 622ئہ عیسوی روز پنجشنبہ تھا،لیکن ازروئے رویت16/19جولائی622ئہ عیسوی روزجمعہ بھی ممکن ہے،اِس لئے کہ یکم جنوری 1ئہ عیسوی روزدوشنبہ سے یکم محرم سالِ ہجرت روز پنجشنبہ تک کل227014دن ہیں اس لئے کہ

یکم محرم سال ہجرت کاایک دن	1	دن	
سنہ عیسوی کے ایام زائدہ	227013	دن	﴿ملاحظہ ہو مقدمہ ثامنہ﴾
یعنی یکم جنوری 1ئہ عیسوی سے یکم محرم سال ہجرت تک	227014	دن	
600سال شمسی	219145	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ﴾
20سال شمسی	7305	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
اسال شمسی	365	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
یکم جنوری سے ختم جون تک چھ ماہ	181	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ

یعنی 621 سال شمسی کے بعد ختم جون تک	226996	دن	
جولائی 266؁ عیسوی کے اٹھارہ دن	18	دن	
لہذا 18 جولائی 622؁ عیسوی تک	227014	دن	

﴿هدایہ عاشرہ﴾ یکم محرم سال ولادت کو 12 / 14 فروری 571؁ عیسوی روز پنجشنبہ تھا لیکن از روئے 13 / 15 فروری 571؁ عیسوی روز جمعہ بھی ممکن ہے۔ اِس لئے کہ یکم جنوری 1؁ عیسوی سے 9 مارچ 632؁ عیسوی مطابق 9 ذی الحجہ 10؁ ہجری روز جمعہ تک 230532 دن ہیں ملاحظہ هدایہ ثامنہ اور 2 محرم سال ولادت سے 9 ذی الحجہ 10؁ ہجری روز جمعہ تک 62 سال 11 ماہ قمری اور 8 دن ہیں یعنی کل 22303 دن اور 14 گھنٹے 48 منٹ ہیں۔ گھنٹے اور منٹ چھوڑ کر سالم دل 22303 ہیں، اِس لئے یکم جنوری 1؁ عیسوی سے یکم محرم سال ولادت تک ﴿230532−22303=﴾ 203233 دن ہیں۔

500 سال شمسی	182621	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
68 سال شمسی	24837	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
2 سال شمسی	730	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
ایک مہینہ جنوری	31	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ
یعنی 570 سال شمسی کے بعد ختم جنوری تک	208219	دن	
فروری 571؁ عیسوی کے چودہ دن	14	دن	
یعنی یکم جنوری 1؁ عیسوی سے 14 فروری 571؁ عیسوی تک	208233	دن	

لہذا یکم محرم سال ولادت روز پنجشنبہ کو 14 فروری 571 سنہ عیسوی ہے جو اُس وقت کے شمار رائج کے مطابق 12 فروری 571 سنہ عیسوی ہے اور ازروئے رویت یکم محرم سال ولادت کو 15 فروری 571 سنہ عیسوی روز جمعہ بھی ممکن ہے اور جو اُس وقت کے شمار رائج کے مطابق 13 فروری 571 سنہ عیسوی ہے۔

﴿ھدایہ حادیہ عشرہ﴾ یکم ربیع الاول سال ولادت کو 12 / 14 اپریل 571 سنہ عیسوی روز یکشنبہ تھا لیکن ازروئے رویت 13 / 15 اپریل 571 سنہ روز دوشنبہ بھی ممکن ہے اس لئے کہ یکم جنوری 1 سنہ عیسوی سے 9 مارچ 632 سنہ عیسوی مطابق 9 ذی الحجہ 10 سنہ ہجری روز جمعہ حجۃ الوداع تک 230536 دن ہیں۔ ملاحظہ ہو ھدایہ ثامنہ اور 2 ربیع الاول ولادت سے 9 ذی الحجہ 10 سنہ ہجری روز یکم ربیع لاول سال ولادت تک ﴿22244-=230536﴾ 208292 دن ہیں۔

500 سال شمسی	182621	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
68 سال شمسی	24837	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
2 سال شمسی	730	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
تین ماہ جنوری و فروری و مارچ	90	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ
یعنی 570 سال شمسی کے بعد ختم مارچ تک	208278	دن	
اپریل 571 سنہ عیسوی کے	14	دن	
یعنی یکم جنوری 1 سنہ عیسوی سے 14 اپریل 571 سنہ عیسوی تک 208292 دن			

لہذا یکم ربیع الاول سال ولادت کو جب کہ ازروئے حساب یکشنبہ ہے تو اُس دن 14 اپریل 571 سنہ عیسوی ہے، جو اُس وقت کے شمار ارئج کے مطابق 12 اپریل 571 سنہ عیسوی ہے اور اگر یکم ربیع الاول سال ولادت

کوازروئے رویت دوشنبہ ہے تو اُس دن 15 اپریل 571ء ہے جواُس وقت کے شمار رائج کے مطابق 13 اپریل 571ء عیسوی ہے۔اِس تحقیق سے یہ نتیجہ نکلا کہ یوم ولادت باسعادت روز دوشنبہ کو اگر 2ربیع الاول ہے تو یوم ولادت باسعادت کو 15 اپریل 571ء عیسوی ہے جو اُس وقت کے شمار رائج کے مطابق 13 اپریل 571ء عیسوی ہے۔ اور اگر یوم ولادت باسعادت روز دوشنبہ کو 8ربیع الاول یا 9ربیع الاول ہے تو یوم ولادت باسعادت کو 22 اپریل 571ء عیسوی ہے، جو اُس وقت کے شمار رائج کے مطابق بستم اپریل 571ء عیسوی ہے۔

﴿ہدایہ ثانیہ عشرہ﴾ (الف) اگر یوم رحلت روزدوشنبہ کو یکم ربیع الاول یا 2ربیع الاول 11ھ ہجری ہے تو اِن دونوں صورتوں میں یوم حجۃ الوداع سے یوم رحلت 81 دن ہیں۔لہٰذا اِس صورت میں یوم رحلت روز دوشنبہ کو 25/28 مئی 632ء عیسوی ہے اِس لئے کہ یکم جنوری 1ء عیسوی سے 6/9مارچ عیسوی روز جمعہ حجۃ الوداع تک 230536 دن ہیں ملاحظہ ہو﴿ہدایہ ثامنہ﴾لہٰذا یکم جنوری 1ء عیسوی 5/8مارچ 632ء عیسوی روز پنجشنبہ تک 230535 دن ہیں اور روز جمعہ حجۃ الوداع سے یوم رحلت دوشنبہ تک اِن دونوں صورتوں میں 81 دن ہیں۔لہٰذا یکم جنوری 1ء عیسوی سے یوم رحلت دوشنبہ تک اِن دونوں صورتوں میں ﴿230535+81=﴾کل 230616 دن ہیں۔

600سال شمسی	219145	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
28سال شمسی	10227	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
3سال شمسی	1095	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
یکم جنوری سے ختم اپریل تک 4ماہ	121	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ

یعنی 631 سال شمسی کے بعد ختم اپریل تک	230588	دن	
مئی 632ء عیسوی کے	28	دن	
یعنی یکم جنوری 1ء عیسوی سے 28 مئی 632ء عیسوی تک	230616	دن	

لہذا یوم رحلت روز دوشنبہ یکم ربیع الاول یا 2 ربیع الاول 11ھ ہجری کو 28 مئی 632ء عیسوی ہے جو اُس وقت کے شمار رائج کے مطابق 25 مئی 632ء عیسوی ہے۔

(ب) اگر یوم رحلت روز دوشنبہ کو 13 ربیع الاول 11ھ ہجری ہے تو اِس صورت میں یوم جمعہ حجۃ الوداع سے یوم رحلت تک 95 دن ہیں۔ لہذِا اس صورت میں یوم رحلت روز دوشنبہ کو 8 / 11 جون 632ء عیسوی ہے ،اس لئے کہ یکم جنوری 1ء عیسوی سے 6 / 9 مارچ 632ء روز جمعہ حجۃ لوداع تک 230536 دن ہیں۔ ملاحظہ ہو ھدایہ ثامنہ۔ لہذا یکم جنوری 1ء عیسوی سے 5 / 8 مارچ 632ء روز پنجشنبہ تک 230535 دن ہیں اور روز جمعہ حجۃ الوداع سے یوم رحلت دوشنبہ تک اس صورت میں 95 دن ہیں۔ لہذا یکم جنوری 1ء عیسوی یوم رحلت دوشنبہ تک اس صورت میں ﴿230535+95=﴾ 230630 دن ہیں۔

600 سال شمسی	219145	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
28 سال شمسی	10227	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
3 سال سال شمسی	1095	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
جنوری سے ختم مئی تک پانچ ماہ	152	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ
یعنی 631 سال شمسی کے بعد ختم مئی تک	230619	دن	
جون 632ء عیسوی کے	11	دن	

یعنی یکم جنوری 1ء عیسوی سے 11 جون 632ء عیسوی تک	230630	دن	

لہذا یوم رحلت روز دوشنبہ 13 ربیع الاول 11ھ ہجری کو 11 جون 632ء عیسوی ہے جو اُس وقت کے شمار رائج کے مطابق 8 جون 632ء عیسوی ہے۔

﴿ہدایہ ثالثہ عشرہ﴾ ہدایہ سابعہ سے یہ معلوم ہو گیا کہ روز جمعہ حجۃ الوداع سے روز جمعہ یوم شہادت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ تک 17753 دن ہیں اور اس دن از روئے تقویم 12 محرم 61ھ محرم اور از روئے رویت 10 محرم 61ھ ہجری ہے۔ لہذا روز جمعہ یوم شہادت امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کو 13 / 16 اکتوبر 680ء عیسوی ہے اس لئے کہ یکم جنوری 1ء عیسوی سے 6 / 9 مارچ 632ء عیسوی روز جمعہ حجۃ الوداع تک 230536 دن ہیں۔ ملاحظہ ہو ہدایہ ثامنہ

لہذا یکم جنوری 1ء عیسوی سے 5 / 8 مارچ 632ء عیسوی روز پنجشنبہ تک 230535 دن ہیں اور روز جمعہ حجۃ الوداع سے روز جمعہ یوم شہادت تک 17753 دن ہیں۔ لہذا یکم جنوری 1ء عیسوی سے روز جمعہ یوم شہادت تک ﴿230535+17753=﴾ 248288 دن ہیں۔

600 سال شمسی	219145	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
76 سال شمسی	27759	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
3 سال شمسی	1095	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ ثالثہ
یکم جنوری سے ختم ستمبر 9 ماہ	273	دن	ملاحظہ ہو مقدمہ رابعہ
یعنی 679 سال شمسی کے بعد ختم ستمبر تک	248272	دن	
اکتوبر 680ء عیسوی کے	16	دن	

یعنی یکم جنوری 1ء عیسوی سے 16 اکتوبر 680ء عیسوی تک	248288	دن	

لہٰذا روز جمعہ یوم شہادت کو 16 اکتوبر 680ء عیسوی ہے جو اُس وقت کے شمار رائج کے مطابق 13 اکتوبر 680ء عیسوی اور اُس دن ازروئے رویت 10 محرم اور ازروئے تقویم 12 محرم ہے۔

﴿ہدایہ رابعہ عشرہ﴾ میں نے ہدایہ تاسعہ میں یہ لکھا ہے کہ 19 جولائی 622ء کو روز جمعہ ہے۔ لیکن یسوعی نے منجد جدید میں اور دیگر لوگوں نے اپنی اپنی تالیفات میں 16 جولائی 622ء عیسوی کو روز جمعہ لکھا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ماہ فروری کا ضابطہ مختلف زمانوں میں مختلف رہا ہے۔ ابتداءً ہر فروری 28 دن ہی کی مانی جاتی تھی، جس کا انجام یہ ہوا کہ 100 سو سال میں آفتاب کی چال سے 24 دن کا فرق ہو گیا اور دو سو سال میں 48 دن کا فرق پڑ گیا۔ چنانچہ 200ء میں 21 مارچ کو خط استواء پر آفتاب کے پہنچنے کے بجائے 8 مئی کو خط استواء پر آفتاب آیا، اُس وقت شمسی تاریخ میں ترمیم کی گئی اور 9 مئی 200ء عیسوی کو 22 مارچ 200ء عیسوی قرار دیا گیا اور یہ ضابطہ مقرر ہوا کہ جو سنہ چار سے پورا پورا تقسیم ہو جائے اُس سنہ میں فروری 29 دن کی مانی جائے اور باقی سنین میں 28 دن کی فروری مانی جائے، لیکن یہ ضابطہ بھی آفتاب کی چال سے پوری طرح مطابق نہ ہوا۔ لہٰذا مارچ 300ء عیسوی میں ایک دن کا فرق پڑ گیا اور 21 مارچ کے بجائے 20 مارچ کو ہی آفتاب خط استوا پر پہنچ گیا اور مارچ 500ء عیسوی دو دن کا فرق ہو گیا اور 19 مارچ کو ہی آفتاب خط استواء پر آ گیا اور مارچ 600ء عیسوی میں تین دن کا فرق ہو گیا اور مارچ 700ء عیسوی میں چار دن کا فرق ہو گیا اور مارچ 900ء عیسوی میں پانچ دن کا فرق ہو گیا اور مارچ 1000ء عیسوی میں 6 دن کا فرق ہو گیا اور مارچ 1100ء عیسوی میں 7 دن کا فرق ہو گیا اور مارچ 1300ء عیسوی میں 8 دن کا فرق ہو گیا اور مارچ 1400ء عیسوی میں 9 دن کا فرق ہو گیا اور مارچ 1500ء عیسوی سے 10 دن کا فرق ہو گیا۔ لہٰذا شمسی

تاریخ میں پھر ترمیم کی حاجت پیش آئی چنانچہ 30 ستمبر 1582؁ عیسوی کو 10 اکتوبر 1582؁ عیسوی قرار دیا گیا۔ لیکن یہ ترمیم تمام ممالک میں فی الفور مقبول نہیں ہوئی، اس لئے ایسے ممالک میں 11 دن کا فرق مارچ 1700؁ میں ہو گیا تو 29 ستمبر 1752؁ کو 10 اکتوبر ایسے ممالک میں بھی قرار دے لیا گیا، یہی وجہ ہے کہ 30 ستمبر 1582؁ سے 29 ستمبر 1752؁ عیسوی تک کی تقویمات مختلف کتابوں میں مختلف ہیں۔

پھر یہ ترمیم 1582؁ عیسوی میں ہوئی ہو یا 1752؁ عیسوی میں بہر حال اس ترمیم کے بعد یہ ضابطہ مقرر ہوا کہ جو سنہ چار سے پورا پورا تقسیم ہو جائے اور 25 سے پورا پورا تقسیم نہ ہو یا 4 سو سے بھی پورا پورا تقسیم ہو جائے اور 4 ہزار سے پورا پورا تقسیم نہ ہو اس سنہ میں فروری 29 دن کی مانی جائے، اسی ضابطہ کے مطابق میں نے تقویم مرتب کی ہے۔ لیکن المنجد وغیر میں ہر زمانہ کا ضابطہ ملحوظ رکھا گیا ہے۔ یعنی 201؁ سے 30 ستمبر 1582؁ عیسوی تک یا 29 ستمبر 1752؁ عیسوی تک 10 یا 11 دن کا جو اضافہ کیا گیا ہے اِس کے مطابق منجد وغیر میں 1582؁ یا 1752؁ تک تقویم کی ترتیب ہے اور اِس کے بعد سے اَب تک موجود ضابطہ کے مطابق ترتیب ہے۔ لہٰذا 1752؁ کے بعد ساری تقویمات متوافق ہیں ان ترمیمات کو مندرجہ ذیل جدول میں ملاحظہ کیجئے۔

شمار نمبر	تعداد ایام	ایام	سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ مطابق رواج	فرق	عیسوی تاریخ مطابق حساب	
1	1	پیر	1	یکم جنوری		یکم جنوری	
2	72742	جمعہ	200	17 اپریل	48	28 فروری	
3	72763	جمعہ	200	8 مئی	48	21 مارچ	
4	72764	ہفتہ	200	9 مئی	48	22 مارچ	

شمار نمبر	تعداد ایام	ایام	سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ مطابق رواج	فرق	عیسوی تاریخ مطابق حساب	
5	109267	جمعرات	300	22مارچ		یکم مارچ	
6	182317	منگل	500	29فروری	2	2مارچ	لہذا جس دوشنبہ کو بحساب ضابطہ سابقہ 20 اپریل 571ء ہے اُسی دوشنبہ کو بحساب ضابطہ جدیدہ 22اپریل 571ء ہے۔
7	218842	پیر	600	29فروری	3	3مارچ	لہذا المنجد جدید میں 16 جولائی 632ء کو جمعہ لکھا ہے جو بحساب ضابطہ جدیدہ 19 جولائی 622ء ہے۔
8	255367	اتوار	700	29فروری	4	4مارچ	
9	328417	جمعہ	900	29فروری	5	5مارچ	
10	364942	جمعرات	1000	29فروری	6	6مارچ	
11	401467	بدھ	1100	29فروری	7	7مارچ	
12	474517	پیر	1300	29فروری	8	8مارچ	
13	511042	اتوار	1400	29فروری	9	9ارچ	
14	547567	ہفتہ	1500	29فروری	10	10ارچ	
15	577730	اتوار	1582	29ستمبر	10	9اکتوبر	
16	5777310	اتوار	1582	30ستمبر	10	10اکتوبر	
17				10اکتوبر			

﴿تکملہ﴾ ہجری سے عیسوی اور عیسوی سے ہجری معلوم کرنے کے دوسرے طریقے بھی ذیل میں لکھے جاتے ہیں لیکن یہ طریقے زیادہ[1] قابل وثوق نہیں ہیں۔ لہذا اگر سابقہ قاعدوں اوران طریقوں سے مستخرجہ تاریخ میں اختلاف پیدا ہو سابقہ قاعدوں سے مستخرجہ تاریخ ہی زیادہ قابل اعتماد ہوگی۔

ہجری سے عیسوی معلوم کرنیکا دوسرا طریقہ

﴿1﴾ سنہ ہجریہ کے عدد کو ﴿0٫9702245﴾ سے ضرب[2] کیجئے یا ﴿1٫030689﴾ سے تقسیم[3] کیجئے ﴿2﴾ پھر حاصل ضرب یا خارج قسمت میں ﴿621٫5729﴾ جمع[4] کیجئے تو حاصل جمع کا عدد صحیح سنہ کا عیسویہ کا عدد ہوگا ﴿3﴾ اب یہ سنہ عیسویہ اگر کبیسہ[5] ہو تو حاصل جمع کے اعشاریہ کو ﴿366﴾ سے ضرب کیجئے ورنہ ﴿365﴾ سے ضرب کیجئے ﴿4﴾ پھر حاصل ضرب کے عدد صحیح میں قمری[6] تاریخ کے ایام کا عدد جمع کیجئے تو حاصل جمع سنہ عیسویہ کے ایام کی تعداد ہوگی بشرطیکہ حاصل جمع ﴿365﴾ یا ﴿366﴾ سے زیادہ نہ ہو ورنہ حاصل جمع میں سے ﴿365﴾ یا ﴿366﴾ گھٹا کر جو باقی بچے وہ سنہ عیسویہ کے ایام کی تعداد ہوگی ﴿اور اس صورت میں سنہ عیسویہ کا عدد کا عدد ایک زیادہ ہو جائے گا﴾ ﴿5﴾ سنہ عیسویہ کے ایام کی تعداد معلوم ہونے کے بعد مقدمہ رابعہ کی مدد سے سنہ عیسویہ کا مہینہ اور تاریخ معلوم کیجئے۔ ﴿مثال اول﴾ ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ یکم محرم 1397ھ کو شمسی تاریخ کیا تھی تو اس طرح معلوم کریں۔

1		0٫9702245
		1397
		67915715

شمار نمبر		
		87320205x
		29106735xx
	حاصل ضرب	1355 ر 4036265
شمار نمبر	حاصل ضرب	1355 ر 4036265
2		621 ر 5729
	حاصل جمع	1976 ر 9765
	حاصل جمع کا اعشاریہ	ر 9765
3		366
	حاصل ضرب	58590
		58590x
		29295xx
	حاصل ضرب	357 ر 3990
4	قمری تاریخ کے ایام کا عدد	1
	حاصل جمع	358
5	23 دسمبر 1976ء	مطابق مقدمہ رابعہ
	یعنی یکم محرم 1397ھ کو 23 دسمبر 1976ء ہے	

اور سابقہ قاعدہ سے معلوم کرنا ہو تو اس طرح معلوم کریں۔ یکم محرم سال ہجرت سے ختم ذی الحجہ 1396ھ

تک 1396 سال قمری ہیں اس لئے یکم محرم سال ہجرت سے یکم محرم 1397؁ تک 1396 سال قمری اور ایک دن ہے۔

1300 سال قمری	31893-1-39 دن	مقدمہ ثانیہ
90	31893-1-39 دن	مقدمہ ثانیہ
6	2126-4-54 دن	مقدمہ ثانیہ
ایک دن	1	
یعنی 1396 سال قمری اور ایک دن = 36-22-494697 دن		
یعنی 1396 سال قمری اور ایک دن = 494698 دن ﴿گھنٹوں اور منٹوں کو سالم دن مان کر﴾		
سنہ عیسویہ کے ایام زائدہ = 227013 دن ﴿مقدمہ ثامنہ﴾		
یکم جنوری 1؁ عیسوی سے یکم محرم 1397؁ ہجری تک = 721711 دن		
1900 سال شمسی	693960 دن	مقدمہ ثالثہ
72 سال شمسی	26298 دن	مقدمہ ثالثہ
3 سال شمسی	1095 دن	مقدمہ ثالثہ
یعنی 1975 سال شمسی	721359 دن	
ختم نومبر تک (سال کبیسہ)	335 دن	
دسمبر 1976؁ کے	23 دن	
23 دسمبر 1972 تک	721711 دن	

لہذا یکم محرم 1397؁ کو 23 دسمبر 1976؁ ہے۔

﴿مثال دوم﴾ ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ 25 محرم 1397؁ کو شمسی تاریخ کیا تھی تو اس طرح معلوم کریں۔

1	9702245
	1397
	67915715
	67915715x
	29106735xx
	9702245xxx
حاصل ضرب	1355ر4036265
حاصل ضرب	1355ر4036265
(2)	621ر5729
حاصل جمع	1976ر9765
حاصل جمع کا اعشاریہ	ر 9765
(3)	366
	58590
	58590x0
	29295xx

حاصل ضرب	3990 ر357
(4) قمری تاریخ کے ایام کا عدد	25
حاصل جمع	382
سنہ کبیہ	366
باقی	16
(5) 16 جنوری 1977 سنہ	
یعنی 25 محرم 1397 سنہ کو 16 جنوری 1977 سنہ ہے۔	

اور سابقہ قاعدہ سے معلوم کرنا ہو تو اس طرح معلوم کریں۔ یکم محرم سال ہجرت سے ختم ذی الحجہ 1396 سنہ تک 1396 سال قمری ہیں اس لئے یکم محرم سال ہجرت سے 25 محرم 1397 سنہ تک 1396 سال قمری اور 25 دن ہیں۔

1300 سال قمری	= 460677-16-03 دن	مقدمہ ثانیہ
90 سال قمری	= 31893-1-39 دن	مقدمہ ثانیہ
6 سال قمری	= 2126-4-54 دن	مقدمہ ثانیہ
25 دن	= 25 دن	
یعنی 1396 سال قمری اور 25 دن = 494722 دن		
یعنی 1396 سال قمری اور 25 دن 227013 دن (گھنٹوں اور منٹوں کو سالم دن مان کر)		
سنہ عیسویہ کے ایام زائدہ 721735 دن (مقدمہ ثامنہ)		
یکم جنوری 1 سنہ عیسوی سے 25 محرم 1397 سنہ ہجری تک = 721735 دن		
1900 سال شمسی	693960 دن	مقدمہ ثالثہ
72 سال شمسی	27759 دن	مقدمہ ثالثہ

یعنی 1976 سال شمسی	721719 دن	
جنوری 1977ء کے 16 دن		
16 جنوری 1977ء تک	721735 دن	

لہذا 25 محرم 1397ھ کو 16 جنوری 1977ء ہے۔

عیسوی سے ہجری معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

﴿1﴾ سنہ عیسویہ کے عدد سے ﴿62ر5729﴾ کم کیجئے ﴿2﴾ پھر حاصل تفریق کو ﴿1ر030689﴾ سے ضرب دیجئے یا ﴿09ر702245﴾ سے تقسیم کیجئے تو حاصل ضرب یا خارج قسمت کا عدد صحیح سنہ ہجریہ کا عدد ہوگا ﴿3﴾ پھر حاصل ضرب یا خارج قسمت کے اعشاریہ کو ﴿354ر36﴾ سے ضرب دیجئے ﴿4﴾ اور حاصل ضرب میں عیسوی[8] تاریخ کے ایام کا عدد جمع کیجئے ﴿5﴾ پھر حاصل جمع اگر ﴿354 ر 36﴾ سے زیادہ نہ ہو تو وہ سنہ ہجریہ کے ایام کی تعداد ہوگی ورنہ حاصل جمع کو ﴿354 36﴾ سے تقسیم کیجئے ﴿6﴾ اور خارج قسمت کو سنہ ہجریہ کے عدد میں جمع کیجئے ﴿7﴾ اور تقسیم کے بعد جو باقی بچے اُس باقی کا عدد صحیح سنہ ہجریہ کے ایام کی تعداد ہوگی ﴿8﴾ سنہ ہجریہ کے ایام کی تعداد معلوم ہو جانے کے بعد مقدمہ اولی کی مدد سے سنہ ہجریہ کا مہینہ معلوم کی مدد سے سنہ ہجریہ کا مہینہ معلوم کیجئے، پھر تاریخ بھی معلوم ہو جائے گی۔

﴿مثال﴾ ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ 23 دسمبر 1976ء کو ہجری تاریخ کیا تھی تو اس طرح معلوم کریں۔

1		1976
		621ر5729
	حاصل تفریق	1354ر4271
		1354ر4271
2		1ر030689
		1030689
		7214823x
		2061378xx
		4122752xxx
		4134786xxxx
		5153445xxxxx
		3092067xxxxxx
		1030689xxxxxxx
	حاصل ضرب	1395ر9921132719
3	حاصل ضرب کا اعشاریہ	ر 9931
		354ر36
		35436
		103608x
		318924xx

		318924xxx
	حاصل ضرب	351ر914916
	حاصل ضرب	351ر914916
4	عیسوی تاریخ کے ایام کا عدد	358
	حاصل جمع	709ر91

﴿5﴾

2 | 709ر91 | 354ر36

708ر72

1ر19

﴿6﴾ 1395 + 2 = 1397 ہجری

﴿7﴾ باقی بعد تقسیم صرف ایک، لہذا 23 دسمبر 1976ء کو یکم محرم 1397ھ ہے۔ اور سابقہ قاعدہ سے معلوم کرنا ہو تو اِس طرح معلوم کریں۔

1900 سال شمسی	692960 دن	مقدمہ ثالثہ
72 سال شمسی	26298 دن	مقدمہ ثالثہ
3 سال شمسی	1095 دن	مقدمہ ثالثہ
1975 سال شمسی	721353 دن	
ختم نومبر تک (سال کبیہ)	335 دن	مقدمہ رابعہ
دسمبر 1976 عیسوی کے	23 دن	

یکم جنوری 1 سنہ عیسوی سے 23 دسمبر تک	721711 دن	
سنہ عیسویہ کے ایام زائدہ	227013 دن	مقدمہ ثامنہ
یعنی یکم محرم سال ہجرت سے 23 دسمبر 1976ء عیسوی تک	494698 دن	
1300 سال قمری	460677-16-03 =	مقدمہ ثانیہ
90 سال قمری	31893-1- 39 =	مقدمہ ثانیہ
6 سال قمری	2126-4-54 =	مقدمہ ثانیہ
یعنی 1396 سال قمری کے ختم پر	494696-22-36 دن	
بعد رفع	494697 دن	
محرم 1397ھ کا ایک دن	1	
یعنی یکم محرم 1397ھ تک	494698 دن	
لہذا 23 دسمبر 1976ء عیسوی کو یکم محرم 1397ھ ہجری ہے۔		

الحواشی [1] قولہ زیادہ قابل وثوق نہیں ہیں اِس کی وجہ یہ ہے کہ قمری سال کبھی 354 دن کا ہوتا ہے اور کبھی 355 دن کا ہوتا ہے اِسی طرح شمسی سال کبھی 365 دن کا ہوتا ہے اور کبھی 366 دن کا ہوتا ہے، یعنی دونوں سالوں کے درمیان کبھی دس دن اور کبھی گیارہ دن اور کبھی بارہ دن کا تفاوت ہوتا ہے، لیکن آنے والے طریقوں میں دونوں کے سالوں میں مطلقاً 10 دن اور 21 گھنٹہ کا تفاوت مانا گیا ہے، اِس لیے آنے والا طریقہ زیادہ قابل وثوق نہیں ہے۔

[2] قولہ ضرب کیجئے اِس لئے کہ ایک سال قمری کی مدت 354 دن 8 گھنٹہ 49 منٹ ہے۔

$$354\text{دن} + \frac{8}{22}\text{دن}\ \frac{49}{24x60}\text{دن} = 354\ \text{دن} + \frac{480}{1440}\text{دن} + \frac{49}{1440}\text{دن} = 354\text{دن} + \frac{529}{1440}\text{دن}$$

367ر354 دن اور ایک سال شمسی کی مدت ہے (24225ر365) دن اس لئے ایک سال قمری =

$\frac{354ر367}{365ر24225}$ سال قمری یعنی ایک سال قمری 9702245ر0 سال شمسی 12۔

[3]قولہ تقسیم کیجئے اِس لئے کہ ایک سال شمسی کی مدت ہے، 24225ر365 دن اور ایک سال قمری کی مدت ہے، 367ر354 دن اِس لئے ایک سال شمسی $\frac{365ر24225}{354ر367}$ سال قمری یعنی ایک سال شمسی = 030689ر1 سال قمری 12

[4]قولہ جمع کیجئے اس لئے کہ 29 جولائی 621ء کو یکم محرم تھی جس سے پورے ایک سال قمری پر ذی الحجہ کا وہ مہینہ ختم ہوا ہے جس سے متصل ہی سال ہجرت کا آغاز ہے یعنی 29 جولائی 621ء سے یکم محرم سال ہجرت تک پورا ایک سال قمری ہے اس لئے سنہ ہجریہ کے عدد پر (621) زیادہ کیا جائے گا اور یکم جنوری 621ء سے 28 جولائی تک جو ایام ہیں وہ بھی زیادہ کئے جائیں گے اور چونکہ یکم جنوری سے 18 جولائی تک ایام کی اوسط تعداد ﴿25ر209﴾ ہے اس کو ﴿25ر365﴾ پر تقسیم کرنے سے خارج قسمت ﴿5729ر0﴾ ہوتا ہے اس لئے ﴿5729ر621﴾ زیادہ کیا جائے گا۔

[5]قولہ کبیہ ہو یعنی چار پر تقسیم ہوتا ہو اور 25 پر تقسیم نہ ہوتا ہو یا 400 سو پر بھی تقسیم ہو جاتا ہو اور 4000 ہزار پر تقسیم نہ ہوتا ہو۔

[6]قولہ قمری تاریخ کے ایام کا عدد یعنی یکم محرم سے اُس تاریخ تک جتنے دن ہوں اُن کی تعداد قمری تاریخ کے ایام کا عدد معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جتنے مہینے سالم ہوں اُن کے ایام کی تعداد مقدمہ اولی سے

معلوم کرکے تاریخ کاعدد اُس میں جمع کردیجئے مثلاً 25رجب کے ایام کاعدد معلوم کرنا ہوتو6 مہینے سالم ہیں﴿محرم، صفر، ربیع الاول، ربیع الآخرٰی، جمادی الاولی، جمادی الآخرٰی﴾اوراُن کے ایام کی تعداد مقدمہ اولی کے مطابق(177)ہے،اس میں(25)جمع کردیاتو(202)ہوایہ 25رجب کے ایام کی تعداد ہے۔

[7]قولہ زیادہ نہ ہویعنی اگر سنہ عیسویہ کبیہ ہوتو366سے گھٹایاجائے یونہی اگر آنے والا سنہ کبیہ ہواور ایام کی تعداد(424)سے زیادہ ہوتواس صورت میں بھی(366)سے ہی گھٹایاجائے گااوراگر سنہ عیسویہ کبیہ نہ ہو اور آنے والا سنہ بھی کبیہ نہ ہوتو(365)سے گھٹایاجائے گا۔یونہی اگر آنے والا سنہ کبیہ ہو لیکن ایام کی تعداد(425)سے کم ہوتواس صورت میں بھی(365)سے ہی گھٹایاجائے گا۔

[8]قولہ عیسوی تاریخ کے ایام کاعدد یعنی یکم جنوری سے اُس تاریخ تک جتنے دن ہجری اُس کی تعداد عیسوی تاریخ کے ایام کاعدد معلوم کرنا ہوتو مقدمہ رابعہ سے معلوم کیجئے۔

جدول برائے ضربِ تقسیم							
1	365	366	354	35436	9706648	1030689	1
2	730	732	708	70872	19404490	2061378	2
3	1095	1098	1062	106308	29106735	3092067	3
4	1460	1464	1416	141744	38808980	4122756	4
5	1825	1830	1770	177180	48511225	5153445	5
6	2190	2196	2124	212616	58213470	6184134	6
7	2555	2562	2478	248052	67915715	7214823	7
8	2920	2928	2832	283488	77617960	8245512	8
9	3285	3294	3186	318924	87320205	9276201	9
10	3650	3660	3540	354360	97022450	10306890	10

توفیق السنین العیسویۃ مع النوریۃ والھجریۃ					
یکم جنوری سنہ	یوم	نوری تاریخ	عیسوی سال	تعداد ایام سنہ عیسویہ	تعداد ایام سنہ نوریہ
1	پیر			1	
101	ہفتہ		100سال ایک دن	36525	
201	جمعرات		200سال ایک دن	73049	
301	منگل		300سال ایک دن	109573	
401	پیر		400سال ایک دن	146098	
501	ہفتہ		500سال ایک دن	182622	
569	اتوار		568سال ایک دن	207459	
570	پیر		569سال ایک دن	207824	
571	منگل		570سال ایک دن	208189	
572	بدھ	27ذی قعدہ-1	571سال ایک دن	208554	322
573	جمعہ	9ذی الحجہ-2	572سال ایک دن	208920	688
574	ہفتہ	19ذی الحجہ-3	573سال ایک دن	209285	1053
575	اتوار	یکم محرم-5	574سال ایک دن	209650	1418
576	پیر	11محرم-6	575سال ایک دن	210015	1783
577	بدھ	23محرم-7	576سال ایک دن	210381	2149
578	جمعرات	4صفر-8	577سال ایک دن	210746	2514

توفیق السنین العیسویۃ مع النوریۃ والھجریۃ

یکم جنوری سنہ	یوم	نوری تاریخ	عیسوی سال	تعداد ایام سنہ عیسویہ	تعداد ایام سنہ نوریہ
579	جمعہ	14صفر-9	578سال ایک دن	211111	2879
580	ہفتہ	26صفر-10	579سال ایک دن	211476	3244
581	پیر	7ربیع الاول-11	580سال ایک دن	211842	3210
582	منگل	18ربیع الاول-12	581سال ایک دن	212207	3975
583	بدھ	29ربیع الاول-13	582سال ایک دن	212572	4340
584	جمعرات	9ربیع الآخر-14	583سال ایک دن	212937	4705
585	ہفتہ	21ربیع الآخر-15	584سال ایک دن	213303	5071
586	اتوار	3جمادی الاولی-16	585سال ایک دن	213668	5436
587	پیر	13جمادی الاولی-17	586سال ایک دن	214033	5801
588	منگل	24جمادی الاولی-18	587سال ایک دن	214398	6122
589	جمعرات	5جمادی الآخری-19	588سال ایک دن	214764	6532
590	جمعہ	16جمادی الآخری-20	589سال ایک دن	215129	6897
591	ہفتہ	26جمادی الآخری-21	590سال ایک دن	215494	7262
592	اتوار	8رجب-22	591سال ایک دن	215859	7627
593	منگل	20رجب-23	592سال ایک دن	216225	5993

توفيق السنين العيسوية مع النورية والهجرية

یکم جنوری سنہ	یوم	نوری تاریخ	عیسوی سال	تعداد ایام سنہ عیسویہ	تعداد ایام سنہ نوریہ
594	بدھ	یکم شعبان-24	593سال ایک دن	216590	7358
595	جمعرات	11شعبان-25	594سال ایک دن	216955	8723
596	جمعہ	22شعبان-26	595سال ایک دن	217320	9088
597	اتوار	5رمضان-27	596سال ایک دن	217686	9454
598	پیر	15رمضان-28	597سال ایک دن	218051	9819
599	منگل	25رمضان-29	598سال ایک دن	218416	10184
600	بدھ	5شوال-30	600سال ایک دن	218781	10549
601	جمعرات	16شوال 31	601سال ایک دن	219146	10914
602	جمعہ	27شوال-32	602سال ایک دن	219511	11279
603	ہفتہ	9ذی قعدہ-33	603سال ایک دن	219876	11644
604	اتوار	20ذی قعدہ-34	604سال ایک دن	220241	12009
605	منگل	یکم ذی الحجہ-35	605سال ایک دن	220607	12740
606	بدھ	11ذی الحجہ-36	606سال ایک دن	220972	13105
607	جمعرات	22ذی الحجہ-37	607سال ایک دن	221337	13570
608	جمعہ	4محرم-38	608سال ایک دن	221702	13836
609	اتوار	16محرم-39	609سال ایک دن	222068	14201

توفیق السنین العیسویۃ مع النوریۃ والھجریۃ

یکم جنوری سنہ	یوم	نوری تاریخ	عیسوی سال	تعداد ایام سنہ عیسویہ	تعداد ایام سنہ نوریہ
610	پیر	26 محرم-40	209 سال ایک دن	222433	14201
611	منگل	7 صفر-41	610 سال ایک دن	222798	14566
612	بدھ	18 صفر- 42	611 سال ایک دن	223163	14931
613	جمعہ	30 صفر-43	612 سال ایک دن	223529	15297
614	ہفتہ	11 ربیع الاول-44	613 سال ایک دن	223894	15662
615	اتوار	21 ربیع الاول- 45	614 سال ایک دن	224259	16027
616	پیر	یکم ربیع الآخر-46	615 سال ایک دن	224624	16392
617	بدھ	13 ربیع الآخر-47	616 سال ایک دن	224990	16758
618	جمعرات	24 ربیع الآخر-48	617 سال ایک دن	225355	17123
619	جمعہ	6 جمادی الاولی-49	618 سال ایک دن	225720	17488
620	ہفتہ	17 جمادی الاولی-50	619 سال ایک دن	226085	17853
621	پیر	28 جمادی الاولی-51	620 سال ایک دن	226451	18219
622	منگل	10 جمادی الآخری-53	621 سال ایک دن	226817	18584

توفيق السنين النورية والهجرية مع العيسوية

یکم جنوری سنہ	یوم	نوری وہجری تاریخ	عیسوی سال	تعداد ایام سنہ عیسویہ	تعداد ایام سنہ نوریہ	تعداد ایام سنہ ہجریہ
623	بدھ	20جمادی الآخری 1-54	622سال ایک دن	227183	18949	168
624	جمعرات	یکم رجب 2-55	623سال ایک دن	227546	19314	533
625	ہفتہ	12رجب 3-56	624سال ایک دن	227912	19680	899
626	اتوار	22رجب 4-57	625سال ایک دن	228277	20045	1264
627	پیر	5شعبان 5-58	626سال ایک دن	228622	20410	1629
628	منگل	15شعبان 6-59	627سال ایک دن	229007	20775	1994
629	جمعرات	26شعبان 7-60	628سال ایک دن	229373	21141	2360
630	جمعہ	8رمضان 8-61	629سال ایک دن	229738	21506	2725
631	ہفتہ	19رمضان 9-62	630سال ایک دن	230103	21871	3090
632	اتوار	30رمضان 10-63	631سال ایک دن	230468	22236	3455
633	منگل	۱شوال 11-64	632سال ایک دن	230834	22602	3821
697	جمعہ	30رمضان 77-X	696سال ایک دن	230834	XXX	27197
698	ہفتہ	10شوال 78-X	697سال ایک دن	254210	XXX	27562
699	اتوار	21شوال 79-X	698سال ایک دن	254940	XXX	27927
700	پیر	2ذی قعدہ-80	699سال ایک دن	255305	XXX	28292
701	منگل	13ذی قعدہ-81	700سال ایک دن	255670	XXX	28657
801	پیر	8ذی الحجہ-184	800سال ایک دن	292195	XXX	65182

توفيق السنين العيسوية مع النورية والهجرية

یکم جنوری سنہ	یوم	ہجری تاریخ	عیسوی سال	تعداد ایام سنہ عیسویہ	تعداد ایام سنہ نوریہ	تعداد ایام سنہ ہجریہ
901	ہفتہ	3 محرم-288	900سال ایک دن	328719	XXX	101706
1001	جمعرات	27 محرم-391	1000سال ایک دن	365243	XXX	138230
1101	منگل	21صفر-495	1100سال ایک دن	401767	XXX	174754
1201	پیر	17ربیع الاول-597	1200سال ایک دن	438292	XXX	211279
1301	ہفتہ	12ربیع الآخر-700	1300سال ایک دن	474816	XXX	247803
1401	جمعرات	6جمادی الاولی-803	1400سال ایک دن	511340	XXX	320851
1501	منگل	30جمادی الآخری906	1500سال ایک دن	547864	XXX	357376
1601	پیر	26جمادی الآخری1009	1600سال ایک دن	584389	XXX	357376
1701	ہفتہ	21رجب1112	1700سال ایک دن	360913	XXX	393900
1801	جمعرات	15 شعبان1215	1800سال ایک دن	657437	XXX	430424
1901	منگل	10رمضان1318	1900سال ایک دن	693961	XXX	422948
2001	پیر	7شوال1421	2000سال ایک دن	730486	XXX	503473
2101	ہفتہ	29شوال1524	2100سال ایک دن	767010	XXX	539997
2201	جمعرات	24ذی قعدہ1627	2200سال ایک دن	803534	XXX	576521
2301	منگل	18ذی الحجہ 1730	2300سال ایک دن	840083	XXX	613045
2401	پیر	14 محرم1834	2400سال ایک دن	876583	XXX	649570

توفيق السنين النورية والهجرية مع العيسوية

نوری تاریخ	یوم	عیسوی تاریخ	نوری سال کی مدت	تعداد ایام سنہ نوریہ	تعداد ایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بجسام رواج سابق
0	منگل	یکم جنوری 571		00	208189	00
0	جمعہ	یکم فروری 571	00	00	208220	00
0	جمعہ	8 فروری 571	00	00	208227	00
0	ہفتہ	9 فرروی 571	00	00	208228	00
0	اتوار	10 فروری 571	00	00	208229	00
0	پیر	11 فروری 571	00	00	208230	00
0	منگل	12 فروری 571	00	00	208231	00
0	بدھ	13 فروری 571	00	00	208232	00
یکم محرم 1	جمعرات	14 فروری 571	00	1	208233	12 فروری 571
یکم صفر 1	جمعہ	15 مارچ 571	00	30	208626	13 مارچ 571
یکم ربیع الاول 1	اتوار	14 اپریل 571	00	60	208292	12 اپریل 571
یکم ربیع الآخر 1	پیر	13 مئی 571	00	89	208321	11 مئی 571
یکم جمادی الاولی 1	بدھ	12 جون 571	00	119	208351	10 جون 571
یکم جمادی الآخر 1	جمعرات	11 جولائی 571	00	148	208380	9 جولائی 571
یکم رجب 1	ہفتہ	10 اگست 571	00	178	208410	8 اگست 571
یکم شعبان 1	پیر	9 ستمبر 571	00	208	208440	7 ستمبر 571
یکم رمضان 1	منگل	8 اکتوبر 571	00	237	208469	6 اکتوبر 571
یکم شول 1	جمعرات	7 نومبر 571	00	267	208499	5 نومبر 571
یکم ذی قعدہ 1	جمعہ	6 دسمبر 571	00	296	208528	4 دسمبر 571
یکم ذی الحجہ 1	اتوار	5 جنوری 571	00	326	208558	3 جنوری 572

توفيق السنين النورية والهجرية مع العيسوية

نوری تاریخ	یوم	عیسوی تاریخ	نوری سال کی مدت	تعداد ایام سنہ نوریہ	تعداد ایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بحسام رواج سابق
یکم محرم2	پیر	3فروری572	1سال ایک دن	355	208587	یکم فروری572
یکم محرم3	ہفتہ	23جنوری573	2سال ایک دن	710	208942	21جنوری573
یکم محرم4	بدھ	12جنوری574	3سال ایک دن	1064	209296	10جنوری574
یکم محرم5	اتوار	یکم جنوری575	4سال ایک دن	1418	209650	30دسمبر574
یکم محرم6	جمعہ	22دسمبر575	5سال ایک دن	1773	210005	30دسمبر575
یکم محرم7	منگل	10دسمبر576	6سال ایک دن	2127	210359	8دسمبر576
یکم محرم8	ہفتہ	29نومبر577	7سال ایک دن	2481	210713	27نومبر577
یکم محرم9	جمعرات	19نومبر578	8سال ایک دن	2836	211068	17نومبر578
یکم محرم10	اتوار	8نومبر579	9سال ایک دن	2190	211422	6نومبر579
یکم محرم11	ہفتہ	28اکتوبر580	10سال ایک دن	3545	211777	26اکتوبر580
یکم محرم12	بدھ	17اکتوبر581	11سال ایک دن	3899	212131	15اکتوبر581
یکم محرم13	اتوار	6اکتوبر582	12سال ایک دن	3253	212485	4اکتوبر582
یکم محرم14	جمعہ	26ستمبر583	13سال ایک دن	4608	212840	24ستمبر583
یکم محرم15	منگل	14ستمبر584	14سال ایک دن	4962	213194	12ستمبر584
یکم محرم16	ہفتہ	3ستمبر585	15سال ایک دن	5316	213548	یکم ستمبر585
یکم محرم17	جمعرات	24اگست586	16سال ایک دن	5671	213903	22اگست586
یکم محرم18	پیر	13اگست587	17سال ایک دن	6025	214357	11اگست587
یکم محرم19	جمعہ	یکم اگست588	18سال ایک دن	6379	214611	30اگست588

توفيق السنين النورية والهجرية مع العيسوية

نوری تاریخ	یوم	عیسوی تاریخ	نوری سال کی مدت	تعداد ایام سنہ نوریہ	تعداد ایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بحساب رواج سابق
یکم محرم 20	بدھ	22 جولائی 589	19 سال ایک دن	6734	214966	20 جولائی 589
یکم محرم 21	پیر	12 جولائی 590	20 سال ایک دن	7089	215321	10 جولائی 590
یکم محرم 22	جمعہ	یکم جولائی 591	21 سال ایک دن	7443	215675	29 جون 591
یکم محرم 23	منگل	19 جون 592	22 سال ایک دن	7797	216029	17 جون 592
یکم محرم 24	ہفتہ	8 جون 593	23 سال ایک دن	8151	216738	6 جون 593
یکم محرم 25	جمعرات	29 مئی 594	24 سال ایک دن	8506	217092	27 مئی 594
یکم محرم 26	پیر	18 مئی 595	25 سال ایک دن	8860	217092	16 مئی 595
یکم محرم 27	جمعہ	6 مئی 596	26 سال ایک دن	9214	217446	4 مئی 596
یکم محرم 28	بدھ	26 اپریل 597	27 سال ایک دن	9569	217801	24 اپریل 597
یکم محرم 29	اتوار	15 اپریل 598	28 سال ایک دن	9933	218155	13 اپریل 598
یکم محرم 30	جمعہ	5 اپریل 599	29 سال ایک دن	10278	218510	3 اپریل 599
یکم محرم 31	منگل	24 مارچ 600	30 سال ایک دن	10632	218864	21 مارچ 600
یکم محرم 32	ہفتہ	14 مارچ 601	31 سال ایک دن	10966	219218	11 مارچ 601
یکم محرم 33	جمعرات	4 مارچ 602	32 سال ایک دن	11341	219573	یکم مارچ 602
یکم محرم 34	پیر	21 فروری 603	33 سال ایک دن	11695	219927	18 فروری 603
یکم محرم 35	جمعہ	10 فروری 604	34 سال ایک دن	12049	220281	7 فروری 604
یکم محرم 36	بدھ	30 جنوری 605	35 سال ایک دن	12404	220636	27 جنوری 605

نوری تاریخ	یوم	ہجری تاریخ	عیسوی تاریخ	نوری سال کی مدت	بتعداد ایام نوریہ	تعداد ایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بحساب رواج سابق
یکم محرم37	اتوار	0	19جنوری606	36سال ایک دن	12758	220990	16جنوری606
یکم محرم38	جمعرات	0	8جنوری607	37سال ایک دن	13112	221344	5جنوری607
یکم محرم39	پیر	0	29دسمبر607	38سال ایک دن	13467	221699	26دسمبر607
یکم محرم40	ہفتہ	0	17دسمبر608	39سال ایک دن	13821	222053	14دسمبر608
یکم محرم41	جمعرات	0	7دسمبر609	40سال ایک دن	14176	222408	4دسمبر609
یکم محرم42	پیر	0	26نومبر610	41سال ایک دن	14530	222662	23نومبر610
یکم محرم43	جمعہ	0	15نومبر611	42سال ایک دن	14884	223116	12نومبر611
یکم محرم44	بدھ	0	4نومبر612	43سال ایک دن	15239	223471	یکم نومبر612
یکم محرم45	اتوار	0	24اکتوبر613	44سال ایک دن	15593	223825	21اکتوبر613

نوری تاریخ	یوم	ہجری تاریخ	عیسوی تاریخ	نوری سال کی مدت	بتعدادایام نوریہ	تعدادایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بحساب رواج سابق
یکم محرم46	جمعرات	0	13اکتوبر614	45سال ایک دن	15947	224179	10اکتوبر614
یکم محرم47	منگل	0	31اکتوبر615	46سال ایک دن	16302	224534	30 ستمبر615
یکم محرم48	ہفتہ	0	21 ستمبر616	47سال ایک دن	16656	224888	18 ستمبر616
یکم محرم49	بدھ	0	10 ستمبر617	48سال ایک دن	17010	225242	7 ستمبر617
یکم محرم50	پیر	0	31اگست618	49سال ایک دن	17365	225597	28اگست618
یکم محرم51	جمعہ	0	20اگست619	50سال ایک دن	17719	225951	17اگست619
یکم محرم52	بدھ	0	19اگست620	52سال ایک دن	18074	226306	6اگست620
یکم محرم53	اتوار	0	29جولائی621	52سال ایک دن	18428	226620	26جولائی621
یکم محرم54	جمعرات	0	18جولائی622	53سال ایک دن	18782	227014	15جولائی622

یکم محرم		یوم	عیسوی تاریخ	ہجری سال کی مدت	تعداد ایام سنہ ہجریہ	نوری سال کی مدت	تعداد ایام سنہ نوریہ	تعداد ایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بحساب رواج سابق
سنہ ہجریہ	سنہ نوریہ								
1	54	جمعرات	18جولائی622	1سال ایک دن	1	53سال 1دن	18782	227014	15جولائی622
2	55	منگل	8جولائی623	2سال ایک دن	356	54سال 1دن	19137	227369	5جولائی623
3	56	ہفتہ	26جون624	3سال ایک دن	710	55سال 1دن	19491	227723	23جون624
4	57	بدھ	15جون625	4سال ایک دن	1064	56سال 1دن	19845	228077	12جون625
5	58	پیر	5جون626	5سال ایک دن	1419	57سال 1دن	20200	228432	2جون626
6	59	جمعہ	25مئی627	6سال ایک دن	1773	58سال 1دن	20554	228786	22جون627
7	60	بدھ	14مئی628	7سال ایک دن	2128	59سال 1دن	20909	229141	11مئی628
8	61	اتوار	3مئی629	8سال ایک دن	2482	60سال 1دن	21263	229495	30اپریل629
9	62	جمعرات	22اپریل630	9سال ایک دن	2836	61سال 1دن	21317	229849	19اپریل630
10	63	منگل	12اپریل631	10سال ایک دن	3191	62سال 1دن	21972	230204	9اپریل631

یکم محرم سنہ ہجریہ	یکم محرم سنہ نوریہ	یوم	عیسوی تاریخ	ہجری سال کی مدت	تعداد ایام سنہ ہجریہ	نوری سال کی مدت	تعداد ایام سنہ نوریہ	تعداد ایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بحساب رواج سابق
11	64	ہفتہ	31مارچ632	10سال ایک دن	3545	62سال 1دن	22326	230558	28مارچ632
12	00	بدھ	20مارچ633	11سال ایک دن	3899	00	00	230912	17مارچ633
13	00	اتوار	9مارچ634	12سال ایک دن	4253	00	00	231266	6مارچ634
14	00	جمعرات	26فروری635	13سال ایک دن	4607	00	00	231620	23مارچ635
15	00	منگل	16فروری636	14سال ایک دن	4962	00	00	231975	13فروری636
16	00	ہفتہ	4فروری637	15سال ایک دن	5316	00	00	232329	یکم فروری367
17	00	بدھ	24جنوری638	16سال ایک دن	5670	00	00	232683	21جنوری638
18	00	پیر	14جنوری639	17سال ایک دن	6025	00	00	233038	11جنوری639
19	00	جمعہ	3جنوری640	18سال ایک دن	6379	00	00	233392	31دسمبر640
20	00	منگل	22دسمبر640	19سال ایک دن	6733	00	00	233746	19دسمبر640

یکم محرم سنہ ہجریہ	یکم محرم سنہ نوریہ	یوم	عیسوی تاریخ	ہجری سال کی مدت	تعداد ایام سنہ ہجریہ	نوری سال کی مدت	تعداد ایام سنہ نوریہ	تعداد ایام سنہ عیسویہ	عیسوی تاریخ بحساب رواج سابق
11	64	ہفتہ	31مارچ632	10سال ایک دن	3545	62سال 1دن	22326	230558	28مارچ632
12	00	بدھ	20مارچ633	11سال ایک دن	3899	00	00	230912	17مارچ633
13	00	اتوار	9مارچ634	12سال ایک دن	4253	00	00	231266	6مارچ634
14	00	جمعرات	26فروری635	13سال ایک دن	4607	00	00	231620	23مارچ635
15	00	منگل	16فروری636	14سال ایک دن	4962	00	00	231975	13فروری636
16	00	ہفتہ	4فروری637	15سال ایک دن	5316	00	00	232329	یکم فروری367
17	00	بدھ	24جنوری638	16سال ایک دن	5670	00	00	232683	21جنوری638
18	00	پیر	14جنوری639	17سال ایک دن	6025	00	00	233038	11جنوری639
19	00	جمعہ	3جنوری640	18سال ایک دن	6379	00	00	233392	31دسمبر640
20	00	منگل	22دسمبر640	19سال ایک دن	6733	00	00	233746	19دسمبر640